23 اکتوبر 2023ء

اسٹیٹ بینک نے آئی ٹی بر آمد کنندگان اور فری لانسرز کو سہولت دینے کے لیے نئے اقدامات متعارف کرادیے

اسٹیٹ بینک نے آئی ٹی برآمدات اور آئی ٹی سے متعلقہ خدمات کو پروان چڑھانے کی غرض سے آئی ٹی برآمد کنندگان کو سہولت دینے کے لیے برآمد کنندگان کے خصوصی فارن کرنسی (ای ایس ایف سی) اکاؤنٹس میں برآمدی آمدنی کو رکھنے کی حد 35 سے بڑھا کر 50 فیصد کرنے اجازت دے دی ہے۔ مزید یہ کہ اسٹیٹ بینک یا بینکوں کی پیشگی اجازت کے بغیر برآمد کنندگان کے خصوصی فارن کرنسی اکاؤنٹس میں موجود رقوم کو ادائیگیوں کے لیے استعمال کی اجازت دے کر آسانی پیدا کردی گئی ہے۔ برآمد کنندگان کو ای ایس ایف سی اکاؤنٹس سے آن لائن ادائیگیوں میں مدد دینے کی خاطر بینکوں کو انہیں ڈیبٹ کارڈز کے اجرا میں سہولت دینے کی بھی ہدایت کردی گئی ہے۔

مزید برآں، فری لانسرز کو بینک اکاؤنٹس کھولنے اور انہیں اپنے فارن کرنسی اکاؤنٹس میں زیادہ رقوم رکھنے کی اجازت کے حوالے سے مزید آسانی پیدا کرنے کے لیے ایک نیا فریم ورک تشکیل دے دیا گیا ہے۔ جس کی مدد سے فری لانسرز اب کم از کم دستاویزی شرائط کے ساتھ اپنی مرضی سے ڈجیٹل یا نارمل اکاؤنٹس کھول سکیں گے۔ مزید برآں، پاکستانی روپے میں بنیادی اکاؤنٹ کے ساتھ ہی ان کے ای ایس ایف سی اکاؤنٹس کھول دیے جائیں گے۔ فری لانسرز اپنے ای ایس ایف سی اکاؤنٹس میں ہر ماہ 50 فیصد تک برآمدی آمدنی یا پانچ ہزار ڈالر (جو بھی زیادہ ہوں) رکھنے کے مجاز ہیں اور اسٹیٹ بینک یا بینکوں کی پیشگی اجازت کے بغیر ان اکاؤنٹس سے تمام ادائیگیاں کر سکتے ہیں۔

متذکرہ بالا پالیسی اقدامات کے اعلان کے لیے بینکوں کو جاری کردہ ہدایات ذیل میں درج لنکس پر دستیاب ہیں۔

https://www.sbp.org.pk/epd/2023/FECL17.htm

https://www.sbp.org.pk/bprd/2023/C5.htm

****